ترمیم و اضافہ شدہ

# اُردو قواعد و اِنشا

برائے

## جماعت نہم، دہم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کُتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔


## مصنّفین

- ڈاکٹر مس عارفہ سیّدہ زہرا
- اصغر علی شیخ
- پروفیسر سیّد وقار عظیم
- ڈاکٹر سہیل بخاری
- مرزا ہادی علی بیگ
- مولانا مرتضٰی حسین فاضل

## مدیران

- پروفیسر سیّد وقار عظیم
- نصیر احمد بھٹی

## نظرِ ثانی

- ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ ایف سی کالج یونیورسٹی، لاہور)

کنسلٹنٹ اُردو، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

## نگران

- ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (سینئر ماہرِ مضمون اُردو)
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
- ظہیر کاشر وٹو (ماہرِ مضمون اُردو)
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر مسوّدات

- محترمہ فریدہ صادق

سینئر آرٹسٹ / ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس:

- محترمہ انجم واصف

کمپوزنگ

- محمد جمیل کنیرا

لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ

- کامران افضال


تجرباتی ایڈیشن

ناشر:

مطبع:

# پیشِ لفظ

لفظ بولا ہوا ہو یا لکھا ہوا، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم وفن کی ترسیل کا سب سے مؤثر وسیلہ لفظ ہی رہا ہے اور لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہو گیا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقۂ اثر میں اور بھی اضافہ ہوا۔ کتاب لفظوں کا ذخیرہ اور اِسی نسبت سے مختلف علوم وفنون کا سرچشمہ ہے۔ زندہ قومیں شعوری یا لاشعوری طور پر اپنی زبان کی حفاظت اور اسے نکھارنے سنوارنے کے عمل کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھتی ہیں۔ زبان کے اُصول وقواعد کا مطالعہ باوقار قوموں کی حیاتِ جاوداں کے لیے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کامیاب زندگی گزارنے کے لیے قاعدے قانون پر عمل پیرا رہنے کا۔ یہ امر نہ صرف وقت کی ضرورت ہے بلکہ زبان کے حق میں بھی نیک فال بھی ہے۔

اصولِ فطرت ہے کہ دس سے پندرہ سال کی عمر کا دورانیہ ایسا ہی ہیجان خیز دَور ہے جب بچے میں زبان سیکھنے اور زبان کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت سب سے زیادہ ہوتی ہے اور زبان سیکھنے سے دماغ کا حجم بھی بڑھتا ہے بشرطیکہ اس عمر کے بچّے کو سیکھنے سکھانے کا مناسب ماحول مُیسر آجائے، جس کے لیے قواعد وانشا کی کسی ایسی کتاب کا ہونا لازمی امر ہے جہاں سے بچے کو بنیادی طور پر وہ تمام مواد حاصل ہو جائے جسے آگے چل کر اسے عملی زندگی میں برتنا ہے۔

اساتذہ کرام سے یہ امر مخفی نہیں کہ ہمارے یہاں قواعد وانشا کے نصاب میں آئے دن کتر بیونت ہوتی رہتی ہے۔ ہم نے اس بات کی پروا کیے بغیر اس امر کو ضروری سمجھا ہے کہ قواعد وانشا کے بنیادی اصول وضوابط پر عبور حاصل کیے بغیر زبان دانی کی فہم مکمل نہیں ہوتی، اس لیے ہم نے اس کتاب میں قواعد وانشا کی تمام مبادیات کو شامل رکھا ہے البتہ ان میں وقت کے تقاضوں کے پیشِ نظر کچھ چیزوں میں کتر بیونت اور کچھ چیزوں کا اضافہ کیا ہے مثلاً: منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف، حروفِ شمسی اور قمری، افعالِ معاون، رموزِ اوقاف، روزمرّہ اور محاورات اور ضرب الامثال اور نئے مضامین مثلاً: شجر کاری کی اہمیت و افادیت، ٹیکنیکل ایجوکیشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈینگی بخار، فوگ اور سموگ: اسباب، اثرات و تدارک، تعلیمِ نسواں اور ملکی ترقی، لائبریری، اسلام میں گداگری کی مذمّت، سیلاب، سیر وسیاحت: تعلیم بھی تفریح بھی، زلزلے کی تباہ کاریاں اور تمبا کو نوشی کے نقصانات وغیرہ۔ امید ہے ہماری اس کاوش کو معزز اساتذہ کرام، طلبہ، والدین اور علمی حلقے سراہیں گے۔

**ادارہ**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

# حُسنِ ترتیب


| مندرجات | صفحہ نمبر | مندرجات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| **قواعدِ زبان** | | **انشا پردازی** | |
| • لفظ، جملہ، کلمہ اور مہمل | 1 | • خطوط نویسی | 71 |
| • مرکّب اور ہم رتبہ جملے | 2 | • خط لکھنے کے لیے ضروری باتیں | 71 |
| • کلمے کی قسمیں | 2 | • خط کے حصّے، القاب و آداب | 72 |
| • منقوط، غیر منقوط اور بھاری حروف | 3 | • نمونے کے چند خطوط | 73 |
| • حروفِ شمسی و قمری | 3 | • عرائض نویسی | 80 |
| • اسم کی قسمیں (بلحاظ معنی) | 4 | • عرائض نویسی کے لیے ہدایات | 80 |
| • اسمِ معرفہ، اسمِ معرفہ کی اقسام | 4 | • نمونے کی چند درخواستیں | 80 |
| • اسمِ نکرہ، اسمِ نکرہ کی اقسام | 6 | • رسید لکھنا | 82 |
| • اسم کی قسمیں (بلحاظ ساخت) | 7 | • رسید لکھنے کے لوازمات | 83 |
| • جنس اور عدد | 12 | • نمونے کی چند رسیدات | 83 |
| • فعل، فعل کی اقسام | 20 | • مکالمہ نگاری | 86 |
| • افعالِ معاون | 25 | • نمونے کے چند مکالمے | 86 |
| • حروف، حروف کی اقسام | 26 | • کہانی لکھنا، چند ضروری باتیں | 92 |
| • مترادف اور متضاد الفاظ | 28 | • نمونے کی چند کہانیاں | 93 |
| • ذو معنی اور باہم مماثل الفاظ | 32 | • خاکے کی مدد سے کہانیاں لکھنا | 102 |
| • رموزِ اوقاف | 33 | • مضمون نگاری | 104 |
| • سابقے اور لاحقے | 35 | • مضامین کی اقسام | 104 |
| • مرکبات، مرکبات کی اقسام | 40 | • چند مضامین | 105 |
| • ”نے“ اور ”کو“ کا استعمال | 43 | • مضامین کے لیے دیگر عنوانات | 145 |
| • تلفّظ | 46 | • تفہیمِ عبارت، ضروری باتیں | 146 |
| • روزمرہ اور محاورہ ، ضرب الامثال | 52 | • چند عبارات، سوالات اور جوابات | 147 |
| • علمِ بیان ، صنائع بدائع | 62 | • مشق کے لیے عبارات | 153 |

# قواعدِ زبان

ہر زبان کے کچھ اصول اور ضابطے ہوتے ہیں، جن کے پیشِ نظر اس زبان کو صحیح طور پر سیکھا، سمجھا اور بولا جاتا ہے۔ اردو زبان کے بھی کچھ اصول اور ضابطے ہیں جنھیں قواعد یا گرامر کہا جاتا ہے۔ ان پر عبور حاصل کرنے سے ہم اردو زبان کو ٹھیک ٹھاک بول اور سمجھ سکتے ہیں۔ قواعد کے دو حصّے ہوتے ہیں: (۱) صرف (۲) نَحْو

قواعد کا وہ حصّہ جس میں مفرد الفاظ و حروف سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع، مذکّر ہے یا مؤنث، فعل ہے یا حرف، صَرف کہلاتا ہے۔ اس حصّے میں صرف حروف و الفاظ و کلمات ہی موضوعِ بحث ہوتے ہیں۔ قواعد کا وہ حصّہ جس میں مرکّب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے، نَحْو کہلاتا ہے مگر کہتے ہیں کہ:

''صَرف آتی ہے نہ بے عقل کو نَحْو آتی ہے''

## لفظ

سادہ آواز کو حرف کہا جاتا ہے۔ اردو میں بشمول الف ممدودہ اور ہمزہ حروفِ تہجی کی تعداد اڑتیس ہے۔ ان میں سے سترہ حروف منقوط اور اکیس حروف غیر منقوط ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ مخلوط حروف ہیں جنھیں دو چشمی ''ھ'' یا بھاری حروف بھی کہا جاتا ہے، ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ مرکّب آواز جو کچھ سادہ آوازوں سے مل کر بنتی ہے، اسے لفظ کہتے ہیں مثلاً: ''عِلْم'' ایک لفظ ہے جو تین حروف (ع، ل، م) سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح ''کھاٹ'' ایک لفظ ہے جو تین حروف (کھ، ا، ٹ) سے مل کر بنا ہے۔ جب چند الفاظ ایک خاص ترتیب سے جوڑ دیے جائیں تو وہ جملہ بن جاتا ہے۔

## جُملہ

الفاظ کے ایسے مجموعے کو جس کا مفہوم واضح طور پر سمجھ میں آجائے، جُملہ کہتے ہیں۔ مثلاً: آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔ عِلم بڑی دولت ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے، وغیرہ۔ جملے کو فقرہ بھی کہتے ہیں۔

## کلمہ اور مہمل

الفاظ دو طرح کے ہوتے ہیں: بامعنی اور بے معنی۔ بامعنی لفظ کو کلمہ اور بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ مثلاً پانی وانی، روٹی ووٹی، چائے وائے، سچ مچ، غلط سلط، بات چیت میں، بالترتیب پانی، روٹی، چائے، سچ، غلط، بات کو کلمہ اور وانی، ووٹی، وائے، مُچ، سلط، چیت کو مہمل کہیں گے۔ یاد رہے کہ اگر مہمل پہلے سے زبان زدِ عام نہیں تو عام طور پر اردو میں مہمل واؤ سے بناتے ہیں۔ جیسے: میز ویز، کرسی ورسی، کھانا، وانا وغیرہ۔